© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن اشرفی کی رحلت

سید محمد کفیل بخاری

جامعہ اشرفیہ کے نائب مہتمم شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن اشرفی ۲۲ رجنوری ۲۰۱۱ء ہفتہ کی شام لاہور میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون!

مولانا عبدالرحمٰن اشرفی ممتاز علمی شخصیت تھے۔ وہ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ حضرت مفتی محمد حسن نور اللہ مرقدہٗ کے فرزندِ ارجمند، ان کے صحیح جانشین اور علم وعمل میں ان کا عکسِ جمیل تھے۔ تمام عمر قرآن وحدیث کی خدمت میں گزاری۔ علمی مزاجی رکھنے کے باوجود نہایت بذلہ سنج اور ظریفانہ طبیعت کے مالک تھے۔ اعلیٰ اخلاق ان کا طرۂ امتیاز تھا۔ جب بھی کسی سے ملتے تو ان کی آنکھوں سے محبت کی روشنی پھوٹتی اور متبسم ہونٹوں سے الفت کے پھول کھلتے۔ زبردست خطیب اور شگفتہ بیان تھے۔ اظہار خیال مؤثر ومدلل اور حسین ودل نشیں ہوتا۔ اپنی بات سامعین کے دلوں پر نقش کرنے پر مکمل قدرت رکھتے تھے۔

۲۳ رجنوری کو جامعہ اشرفیہ میں ان کی نمازِ جنازہ کا ہجوم تنگ دامانی کا گلہ کر رہا تھا۔ علماء ومشائخ، دینی جماعتوں کے رہنماؤں اور کارکنوں، مدارس کے طلبا اور ان کے شاگردوں کی کثیر تعداد میں شرکت ایسا اعزاز ہے جو مقربین بارگاہِ الٰہی کو ہی نصیب ہوتا ہے۔

مجلس احرار اسلام کے امیر ابنِ امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتھم کی قیادت میں احرار رہنماؤں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، یاسر عبدالقیوم اور احرار کارکنوں کی بڑی تعداد نے مولانا کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی حسنات قبول فرمائے اور درجات بلند فرما کر اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ (آمین)

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ اور تمام کارکنان حضرت مولانا عبیداللہ (مہتمم جامعہ اشرفیہ)، مولانا ولی اللہ، مولانا فضل الرحیم، مولانا مرحوم کے تمام پسماندگان اور مدرسہ کے تمام مدرسین، کارکنان اور طلباء سے اظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انھیں صبرِ جمیل عطا فرمائے (آمین)

© rasailojaraid.com